سوال

(57) فرضیت حج کےلیے عورت کے ساتھ محرم کا ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت پر فرضیت حج کےلئے اس کے ساتھ محرم کاہونا بھی شرط ہے۔ جیسے : زادوارحلہ ۔یعنی :اگراس کے ساتھ جانے والا شوہر یا محرم موجود نہ ہوتو عورت پرحج فرض ہوگایا نہیں ؟

(2)اگر عورت بغیر محرم کےحج کرآوے توکیا فرضیت حج ساقط ہوجائے گی یعنی : پھر اگر کبھی محرم اس کے ساتھ جانے والا ہواورزادوراحلہ بھی ہو تواس پرحج فرض تونہ ہوگا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام احمداورامام ابوحنیفہ کے نزدیک عورت پر فرضیت کےلئے شوہریا محرم کاموجود ہونا زادوراحلہ کی شرط ہے ۔بغیر شوہراور محرم کے وجود کے عورت پرحج فرض نہیں ہوگا اگروہ بغیر محرم یا شوہر کےحج کوچلی جائے توامام احمد کے نزدیک یہ حج اس کوکفایت کرجائے گا ۔ قال فی الروض المربع (527) : وأن حجت بدونہ حرام واجزاانتہی

ان دونوں اماموں کانزدیک عورت کے حق میں استطاعت مشروط فی القرآن سے مرادزادوراحلہ اور محرم کا مجموعہ ہے اورآنحضرت ﷺ نے فرمایا : لاتحج امرأة الاامراة الاومعہا محرم فقال رجل : یا نبی اللہ انی اکتتبت فی غزوة کذاوکذا اخرجہ البزار عن ابن عباس قال الحافظ فی الدرایة(6/4) : واخرجہ الدار قطنی بنحوہ واسنادہ صحیح وہوفی الصحیین من ہذاالوجہ بلفظ لاتسافرا انتہی وقال فی الفتح : صح حدیث الدارقطنی ابوعوانہ علامہ شوکانی کامیلان اس قول کی طرف ہے ۔کمالایخفی علی من طالع النیل ۔اورامام مالک اورامام شافعی کے نزدیک عورت کےلئے زادوراحلہ کے ساتھ محرم یاشوہر کی ضرورت تو ہے لیکن جس عورت کاخاوندیا محرم موجود نہ ہو یاہو لیکن ساتھ جانے سے انکار کردے یاجانے سے عاجزومعذرت ہو تو ایسی عورت دیندار ثقہ عورتوں کی جماعت کے ساتھ جواپنے شوہروں یا محرموں کے ساتھ حج کوجاری ہوں چلی جائے ۔ ان دونوں اماموں کے نزدیک ثقہ دیندار عورتوں کی جماعت شوہر یامحرم کے قائم مقام ہوجائے گی یعنی : جس عورت کوزادوراحلہ برقدرت ہواور محرم یاشوہر موجود نہ ہولیکن مومن ثقہ عورتوں کی جماعت عازم موجود ہے تواس پرحج فرض ہوجائے گا۔ غرض کہ ان کے نزدیک عورت پر فرضیت حج کےلئے محرم یا شوہر شرط نہیں ہے ۔کما صرح بذلک ابن رشد النووی قدامہ اس دوسرے مذہب پر نودلیلیں پیش کی جاتی ہیں۔ میرے نزدیک دوسرا مذہب راجح ہے یعنی وہ عورت جوزادوراحلہ پر قدرت رکھتی ہولیکن اس محرم یاخاوند موجود نہ ہو۔ وہ دیندار متقی عورتوں کے ساتھ جواپنے شوہروں یا محرموں کی معیت میں حج کوجارہی ہوں چلی جائے ۔ لوقوع اجماع الصحابة فی عہد عمر علی جواز سفر المراة للحج من غیر زوج اومحرم رہ گئی حضرت ابن عباس کی مرفوع حدیث : لاتحج امرأة ومعہا محرم تواولا : یہ حدیث صحاح میں بجائے اس لفظ کے لاتسافر امرأة کے لفظ صرف بزاراوردار قطنی کی روایت میں لاتحج کالفظ وارد ہے اوراس کی سند بقول حافظ اگرچہ صحیح ہے لیکن صحت متن کومستلزم نہیں ہے اورثانیا : اگریہ لفظ لاتحج محفوظ ہوتواس کو نفلی حج پر محمول کریں گے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الحج

صفحہ نمبر 170

محدث فتویٰ